مرتب : نذیر احمد سلفی اہلحدیث یوتھ فورس چنیوٹ

ختم النبیینؐ کانفرنس چنیوٹ میں

شہیدِ ملّت کا خطاب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ - بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ؕ

حضراتِ محترم :

اہل حدیث کے ایک ادنیٰ چوکیدار کی حیثیت سے یہ میرے لیے بڑی سعادت کی بات ہے، کہ جس گھر کی چوکیداری کا فریضہ مجھے سونپا گیا، ایک ایسے وقت میں جب گھر والے سوئے ہوئے تھے۔

آج مَیں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اُس کی اُمڈی ہوئی رحمتوں سے جس طرح چنیوٹ کے آسمان پہ آج بادل امڈے ہوئے ہیں۔ مَیں تھوڑے عرصے کی چاکری کے بعد اس بات کو محسوس کر رہا ہوں کہ اب گھر کے مالک جاگ اُٹھے ہیں۔ اور نسبتاً اس چھوٹے قصبے میں چنیوٹ کے اس وسیع وعریض میدان میں آج گھر کے مالک نہ صرف جاگ کر ہوشیار ہو کر بیٹھے ہیں بلکہ میرے جذبات کو گرما رہے ہیں۔ اور مجھے بُلا رہے ہیں کہ آؤ اب مل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی چوکھٹ کی چوکیداری کریں۔

(پُرجوش نعرے)

میرے یہ جوان بیٹے، میرے یہ محترم بھائی، میرے قافلے کے یہ حُدی خواں اور میرے کارواں کے یہ دلیر خاں، اور میری جماعت کے یہ مالک، خمیدہ کمروں والے بوڑھے۔ جنہوں نے اپنے سر کے بالوں کو اللہ تعالیٰ کی بندگی میں سفید کیا ہے۔ ان کی دعاؤں سے اپنے بیٹوں کے ولولوں سے اپنے بھائیوں کے تڑپتے جذبات سے یوتھ فورس کے ہمموں سے اپنے خطباء کے دبدبوں سے،

انشاء اللہ !

ہم اپنے اسلاف کی روایات کو لوٹا کے رہیں گے ۔ (انشاءاللہ مجمع کی آواز)

مجھے جگانے میں دیر ہوگئی ہے ۔ میرا یقین تھا کہ سویا ہوا شیر جب جاگ پڑتا ہے تو شیر ہی ہوتا ہے ۔

آج یہ شیر نہ صرف جاگ پڑا ہے بلکہ میں اِسے اپنے کچھار میں واپس نہیں جانے دوں گا ۔ جب تک پاکستان کی فضاؤں میں ختم نبوت کے جھنڈوں کو گاڑ نہیں دیا جاتا ہے ، اور وہ دن قریب آچکا ہے ، میں اس نوجوان کو نہیں جانتا جس نے ابھی ہمارے قافلے میں شامل ہونے کا اعلان کیا ہے ۔

لیکن میں ایک بات کی پیشین گوئی کیے دیتا ہوں ۔

اہل حدیثو !

اٹھو ۔ زمانہ تمہارے قدموں کی چاپ کا منتظر ہے ۔ اس لیے کہ اس دَور میں ختم نبوت کے صیح رکھوالے اگر کوئی ہیں تو تم ہو ۔ اور تم نے حقیقی طور پر ختم نبوّت کا اعلان کرنے والوں کو بھی روکا ، اور باطنی نبوت کا اعلان کرنے والوں کو بھی ٹوکا ۔

کوئی ایسا نہیں ہے جس نے روکا ہو ۔

میرے بھائیو ! مجھے معاف کر دینا ؟

کہ بارش کے ان قطروں نے میرے زخموں کو ہرا کر دیا ہے ۔

"غلام احمد قادیانی" کو اگر کسی نے جرأت دی ہے اعلانِ نبوت کرنے کی تو اُن باطنیوں نے دی ہے ، جنہوں نے کونین کے امام کی عظمت چھین کر کسی اور کو بھی معصوم بنایا ۔ (پرُجوش نعرے)

مَیں تھا ہر دَور میں جس نے یہ اعلان کیا ۔

سُنو !

نہ میرے رب کا کوئی شریک ———— ، نہ میرے رب کی صفات کا کوئی شریک اور مَیں تھا ! جس نے کہا تھا ۔

اسی طرح نہ میرے مصطفیٰ ؐ کا کوئی شریک نہ اس کے اوصاف کا کوئی شریک ۔

لوگو !

ظلم کا آغاز اس دن ہُوا ، جب نبوت کے خصائص کو غیر نبیوں کے لیے بنایا جانے لگا ۔

مَیں تھا جس نے کہا تھا !

(تیز ہَوا بجلی کی گرج اور بارش کی وجہ سے لوگوں نے حرکت کی تو فرمایا)

خاموش ہو جاؤ !

چند نوجوان جو بانسوں کے قریب ہیں وہ تھا ہیں رکھیں باقی خاموش ہو جائیں جس نے بارش سے گھبرانا ہے چلا جائے۔

ہمارا ساتھ وہ دے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے لیے چھاتیاں سامنے کر کے کھڑا رہے۔

(پُرجوش نعرے)

کسے کہ کشتہ نہ شد از قبیلۂ مانیست۔

ہمارے ساتھ آنا ہے، اور پھر بارش کے قطروں سے گھبرانا ہے۔

تو ابھی تم کو اجازت ہے چلے جاؤ۔

بارش کیا ہے ؟۔ بارش کے قطرات کیا ہیں ؟

وہ جوان چاہتا ہوں جو رسولؐ کی عظمت کے جھنڈے تمام کر ٹینکوں کے آگے کھڑے ہو جائیں۔

ہاتھ اٹھا کے کہو ہم کھڑے " ہوں گے "

(دو دفعہ)

اور جب تم نے عزم کر لیا تو سن لو !

دُنیا کی کوئی طاقت تمہارا مقابلہ کر سکتی نہیں۔

موت کیا چیز ہے۔ بارش کیا ہے ؟

آج کتنے سعادت کی بات ہے کہ لوگ نبوّت کی حفاظت کے لیے اپنے کرتوں کو اپنے خون سے رنگا کرتے تھے۔

اور آج تم فاطمہ رضہ کے بابا کے لیے اپنے کرتوں کو رحمت کے ان قطروں سے بھی نہیں رنگ سکتے۔ سنو بات ! نبوّت پر ڈاکوں کا آغاز کب ہوا ؟

جب تلک یہ بات نہ سمجھی جائے۔ تب تلک ان فتنوں کا مداوا نہیں ہو سکتا۔

آج یہ بات میں چنیوٹ میں کھل کے کہنا چاہتا ہوں کہ کائنات کا ایک ہی گروہ ہے۔

آجاؤ سن لو !

کائنات کا ایک ہی گروہ ہے جس نے نبوّت کے چور دروازوں کو بند کیا۔ لوگو !

چور دروازے کھول دیتے ہو، اور پھر کہتے ہو کہ ڈاکہ پڑ گیا !

دروازہ کھلا ہو گا چور آئے گا، دروازہ کھلا ہو گا نقب لگے گی، ہم نے بند کیا تھا۔

ہم نے کہا !

فاطمہ رضؓ تیرا بابا چلا گیا۔ اور آج کے بعد آسمان کا فرشتہ بھی چلا گیا۔ اب نہیں آئے گا اور

فاطمہ رضؓ نے کہا تھا !

بابا تیری موت کا بھی غم ہے ، اور یہ غم بھی ہے کہ آج کے بعد جبریلؑ کسی کے اوپر نہیں آتے گا۔

تم نے کہا نبیؐ تو نہیں لیکن فرشتہ ہمارے اوپر بھی آتا ہے ۔تم نے کہا نبیؐ تو نہیں لیکن عصمت مجھ کو بھی حاصل ہے ۔تم نے کہا نبیؐ تو نہیں لیکن شریعت سازی کا اختیار مجھ کو بھی حاصل ہے ۔

ہم نے کہا ہم غریبوں کا مسلک بھی سنو !

جو بات کائنات کے رب نے رحمتِ کائنات کے لیے کہہ دی ۔ وہ کسی اور کے لیے نہیں ہو سکتی ۔کائنات کے رب نے رحمتِ کائنات کو کہا :

وَ مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝

کائنات غلطی کر سکتی ہے اگر نہیں کرتا تو آمنہ کا لال نہیں کرتا ۔

تم نے کہا ، نہیں چند اور بھی نہیں کرتے ۔تم نے ختم نبوت کا کیا احترام کیا ہے ۔

اُس نے نام رکھنے کا ہی جرم کیا تھا ۔ کام تو تم نے بھی وہ کیا جو وہ کرتا رہا ۔

اُس نے بیوقوفی کر کے جرأت کر کے نام رکھ لیا تم نے نام نہیں رکھا ۔

تم نے کہا غار حرا میں فرشتہ میرے پاس بھی آتا ہے ۔ (لوگوں کا شور : لعنت لعنت)

پنجاب کے بزدل وزیر اعلیٰ ! سُن لو تیرے یہ گماشتے تیرے ساتھ اُس طرح دفن ہو جائیں گے جس طرح ایوب خان کے ساتھ لاٹ ٹیبل دفن ہو گیا تھا ۔

(پُرجوش نعرے)

پھر اس مُلک کے ایک پرچے میں چھپا ۔

"میرے پیر کے پاس بھی اُس طرح کے پھل آتے ہیں جس طرح مریم کے پاس آتے تھے"

(لعنت لعنت کا شور)

اِس بیوقوف نے کیا کہا تھا ؟ تم نے کہا !

فلاں بیٹا دیتا ہے ۔تم نے کہا میرے پیر نے گود ہری کر دی ۔ اُس نے کسی کے لیے تو نہیں کہا ۔

تحفۂ گولڑہ میں لکھتا ہے ۔

سارے نبیوںؑ کے معجزے تین ہزار میرے اکیلے کے تین لاکھ ۔ (لعنت کا شور)

سنو بات نہ کرو ۔ بات کروگے تو مَیں اپنی بات ختم کردوں گا ۔ تمہارے ٹکڑوں کی مجھے ضرورت نہیں ۔
اُس نے کہا سارے نبیوں کے معجزے تین ہزار میرے اکیلے کے تین لاکھ ۔
مَیں نے کہا حضرت جی ! میں طالب علم ہوں مجھ کو بتلائیں معجزہ کونسا ہے ۔ کہنے لگا !
سب سے بڑا معجزہ ، جب میری شادی ہوئی مَیں شادی کے قابل نہیں تھا ، حکیم نورُ دین کو پتہ چلا اُس نے کہا حضرت جی شادی نہ کرنا ۔ فتنے کا ڈر ہے ۔ لیکن میرا معجزہ دیکھو ابھی نَو مہینے نہیں گزرے بچہ پیدا ہوگیا ، میں نے اپنی کتاب میں لکھا تذکرہ کرنے کی عادت نہیں لیکن کہے دیتا ہوں ۔

گو اپنے دوستوں کے برابر نہیں ہُوں مَیں　　　لیکن کسی حریف سے کم تر نہیں ہوں مَیں

ہم نے نبیؐ کی چادر کو بیچنے کا پروپیگنڈے کا وطیرہ اختیار نہیں کیا ۔ ہم نے کہا کہ نبی کی بارگاہ رسالت مآبؐ میں اگر ہماری کوئی قربانی اللہ قبول کر لے تو ہماری نجات کا سبب ہوگا ۔
لیکن سُن لو ! آج تک دُنیا میں انگریزی کے اندر ، عربی کے اندر کوئی کتاب ایسی نہیں جو اس گناہ گار کی کتاب سے بڑی ہو !
قادیانیوں کے بارہ میں اور اس کتاب کو پڑھنے کے بعد سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں اللہ کی مہربانی سے مرتدوں کو اسلام کی توفیق عطا ہوئی ۔
مَیں نے اس کتاب میں لکھا ۔
مَیں نے کہا حضرت جی !
معجزہ ٹھیک ہے مگر تمہارا نہیں تمہاری بیوی کا ۔
بہادری تو اس کی ہے جس نے نامرد سے بچہ پیدا کر دیا ، تمہاری بہادری کیا ہے ۔ تمہاری بہادری تب ہوگی تمہارے اندر سے پیدا ہوگا ۔
لیکن لوگو ! لوگو ! سُن لو !
تم داستانِ شوق سے سُنو اور سُنائیں ہم !
آج نبوت پر ڈاکے کئی طرف سے ڈالے جارہے ہیں ۔ اور آج !
(تیز بارش کی وجہ سے تمام حاضرین کے کپڑے بھیگ چکے تھے ، ایک کارکن چھتری لے کر علامہ صاحب کی طرف بڑھتا ہوا نظر آیا تو آپ کو غصہ آگیا کہ میری قوم بارش میں کھڑی ہے ، اور میرے لیے چھتری لائی جائے) ۔
کہا : آ و لے جاؤ ایہنوں پاگل نوں پھڑ کے پرے ۔

مَیں آپ حضرات کو زیادہ ابتلا میں نہیں ڈالنا چاہتا۔
ایک بات کہے دیتا ہُوں۔

لوگو!

ہاتھ اٹھا کے وعدہ کرو۔ کہ جب تک ہم زندہ ہیں جھوٹی نبوتوں کا مقابلہ کرتے رہیں گے۔
اُٹھ کر، اُٹھ کر، ہاتھ اُٹھا کر!
جب تک ہم زندہ رہیں گے جھوٹی نبوتوں کا مقابلہ کرتے رہیں گے۔ (عوام) دو مرتبہ۔

انشاء اللہ وقت آئے گا مفصّل خطاب ہوگا۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ۝